128165 ـ کیا نماز تراویح شروع کرنے پر تکمیل ضروری ہے؟

سوال

اگر کوئی مسلمان شخص نماز تراویح شروع کر دے تو کیا اس کے لیے اسے مکمل کرنا ضروری ہے یا کہ جتنی چاہے ادا کر کےجا سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" بلاشك و شبہ نماز تراویح سنت اور نفلی نماز اور رمضان المبارك كا قيال الليل ہے، اور اسی طرح تہجد کی نماز بھی، اور ایسے ہی چاشت کی نماز اور فرضی نمازوں کے ساتھ سنت مؤکدہ بھی، اور یہ نفل بھی ہیں اگر چاہے تو ادا کرے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے لیکن ان کی ادائیگی افضل و بہتر ہے.

اگر وہ امام کے ساتھ نماز تراویح شروع کرتا ہے اور ساری تراویح مکمل کرنے سے قبل جانا چاہے تو اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن امام کے ساتھ ادا کرنے حتی کہ امام تروایح مکمل کر لے افضل و اولی ہے، اور ایسا کرنے پر اس کے لیے ساری رات کے قیام کا اجروثواب لکھا جائیگا.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے امام کے ساتھ قیام کیا حتی کہ امام چلا جائے تو اس کے لیے رات کےقیام کا اجروثواب لکھا جاتا ہے "

لہذا جب وہ امام کے ساتھ ساری تراویح ادا کرنے تك رہے تو ساری رات کے اجروثواب کی فضیلت حاصل ہوگی، اور اگر وہ کچھ رکعات ادا کرکے چلا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ نفلی نماز ہے " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.